تمنا مدتوں سے ہے جمال مصطفی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) دیکھوں

امام الانبیاء دیکھوں حبیب کبریا (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) دیکھوں

وہ جن کے دم قدم سے صبح نے بھی روشنی پائی

منورکردی جس نے فضا وہ رہنما دیکھوں

وہ جن کی برکتوں سے ابر و باراں برستےعالم میں

تمنا قلب مضطر کی وہ درےبے بہا دیکھوں

قدم باہر مدینہ سے تصور میں مدینہ ہے

الہی یا الہی عظمتوں کی انتہا دیکھوں

یہ دنیا بے ثبات و بے وفا و غم کا گہوارہ

یہ ہے مطلوب دار بے وفائی میں وفا دیکھوں

وہ مبدا خلق عالم کا درود ان پر سلام ان پر

مولا یہ موقع دے کہ ختم الانبیاء (صلی اللہ علیہ والہ وسلم)دیکھوں

کبھی ہو حسن کی محفل کبھی ہو شوق کا منظر

کبھی آنسو کی زنجیروں میں عاشق کی صدا دیکھوں

رسول قاسم الخیرات فی دنیا و فی العقبہ

شفیق از نفس سے ما در ما نبی مجتبیٰ دیکھوں

درے جنت پہ حاضر ہوں رسول پاک (صلی اللہ علیہ والہ وسلم)کے ہم راہ

شفاعت کا یہ منظر یا خدایا میں رضا دیکھوں